سید حباب ترمذی

حمد

نہیں ہے کوئی فقید المثال تجھ جیسا
تجھی کو سجتا ہے جاہ و جلال تجھ جیسا
وہ اپنے وقت کا شداد ہو کہ ہو فرعون
نہ بن سکا کسی مائی کا لال تجھ جیسا
یہ شرق و غرب و شمال و جنوب شاہد ہیں
نہیں ہے اور کوئی بے مثال تجھ جیسا
کھلا کے کوئی دکھائے یہ پھول تجھ جیسے
بنا کے کوئی دکھائے ہلال تجھ جیسا
شجر شجر پہ کیا ہے تلاش میں نے تجھے
نہ پات پات، نہ ہے ڈال ڈال تجھ جیسا
جمالیات کے عالم میں ڈوب کر دیکھا
تجھی پہ ختم ہے حسن و جمال تجھ جیسا
یہ ماہ و سال رواں ہیں ترے اشارے پر
بنا سکے کوئی ماضی نہ حال تجھ جیسا
ترا ہی شکر بجا ہے تجھی کو سجدہ روا
نہیں ہے تیرے سوا ذوالجلال تجھ جیسا
مرے خیال کی دنیا ہے اک حباب میں بند
نہیں ہے کوئی وسیع الخیال تجھ جیسا

سید کاشف گیلانی

نعت

خاندان اچھا ہے خود اچھے ہیں نام اچھا ہے
ان کا گھر اچھا ہے در اچھے ہیں بام اچھا ہے
خلد بھی اچھا ٹھکانا ہے مگر کاش مرا
ان کے کوچے میں جو ہو جائے قیام اچھا ہے
جتنا ممکن ہو تو نزدیک نبی کے ہو جا
دور سے دنیا کے لوگوں کو سلام اچھا ہے
بے خودی جس کی مجھے رازِ خودی سمجھا دے
وہ مدینے کا مجھے بادہ بہ جام اچھا ہے
تنہا ممکن ہے بھٹک جاؤں کہیں رستے میں
ان کے ہاتھوں میں رہے میری زمام اچھا ہے
بادہ نوشی کے بہرحال نتائج تھے برے
کر دیا اس کو شریعت نے حرام اچھا ہے
وہ کہ ہر دور کے نبیوں سے بہت افضل ہیں
ان کا ہر دور کے ولیوں نے غلام اچھا ہے
تاج پہنایا گیا ختمِ نبوت کا انہیں
سلسلہ ان پہ ہوا ہے یہ تمام اچھا ہے
ہاں صحابہ میں ابوبکر ہیں سب سے بہتر
سارے نبیوں میں محمد کا مقام اچھا
اس کی ہر بات میں اک بات نئی ہوتی ہے
لوگ کہتے ہیں کہ کاشف کا کلام اچھا ہے